زرعی سفارشات

16 جون تا 30 جون 2020ء

ڈاکٹر محمد انجم علی
ڈائریکٹر جنرل زراعت
(توسیع و تطبیقی تحقیق) پنجاب، لاہور

کپاس

- چھدرائی کا عمل بوائی کے بعد 20 تا 25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے قبل یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ مکمل کیا جائے۔
- بی ٹی اور روایتی اقسام اگر لائنوں میں کاشت کی ہیں تو پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا 35 دن بعد جبکہ بقیہ آبپاشیاں 12 تا 15 دن کے وقفہ سے کریں۔ پٹڑیوں پر کاشت کی صورت میں بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 7 دن کے وقفہ سے لگائیں اور بقیہ پانی 12 دن کے وقفہ سے لگائیں۔ پودے کو پانی کی کمی کی علامات ظاہر ہونے پر ضرور پانی دیں۔ (پانی کے باکفایت استعمال کے لیے (Tensiometer) کا استعمال کریں تاکہ فصل کو ضرورت کے مطابق پانی دیا جائے۔)
- پانی کی کمی والے علاقوں میں متبادل کھیلیوں میں پانی دینے سے بہتر پیداوار لی جاسکتی ہے۔ اس طریقہ آبپاشی میں تمام کھیلیوں کی نمبرنگ کرنے کے بعد پہلی آبپاشی پر جفت کھیلیوں میں پانی چھوڑا جائے اور طاق کھیلیوں کو بند رکھا جائے۔ دوسری آبپاشی میں صرف طاق کھیلیوں کو پانی دیں اور جفت کھیلیوں کو بند رکھیں۔
- کھیتوں میں اور ارد گرد پائی جانے والی جڑی بوٹیوں کی تلفی جاری رکھیں۔
- سفید مکھی، ملی بگ، لشکری سنڈی اور لیف کرل وائرس کے میزبان پودوں کو تلف کریں کیونکہ یہ کیڑوں کی محفوظ پناہ گاہیں ہوتی ہیں۔
- کھیت میں موجود کیڑوں کا ہر ہفتے باقاعدگی سے معائنہ کریں اور ہنگامی صورت حال میں ہفتے میں دو دفعہ پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ کپاس کی ہر قسم کی علیحدہ علیحدہ پیسٹ سکاؤٹنگ ضروری ہے اس کے بعد سپرے کا فیصلہ مختلف کیڑوں کے نقصان کی معاشی حد کے مطابق کریں۔
- محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مطابق کپاس کی حکمت عملی مرتب کریں۔
- سپرے صبح یا شام کے وقت کریں اور اندھا دھند سپرے کرنے سے اجتناب کریں۔
- بارش ہونے کی صورت میں کپاس کے کھیتوں سے زائد پانی جلد از جلد نکالیں۔
- ٹڈی دل کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ سے مشورہ کی روشنی میں بروقت حفاظتی اقدامات اٹھائیں اور کرونا وائرس سے بچاؤ کی حفاظتی تدابیر پر ہر ممکن حد تک عمل کریں۔

دھان

- دھان کی فصل ہر قسم کی زمین میں کاشت کی جاسکتی ہے سوائے ریتلی زمینوں کے جہاں پانی کھڑا نہ رہ سکے۔ زرخیز زمینوں کے علاوہ ایسی شور زدہ کلراٹھی زمینوں میں بھی یہ کامیابی سے اُگائی جاسکتی ہے جہاں کوئی اور فصل کامیاب نہیں ہوسکتی۔
- دھان کی کاشت کے لیے ترقی دادہ اور منظور شدہ موٹی اقسام کے ایس 282، نیاب اری 9، اری 6، کے ایس کے 133، کے ایس کے 434 اور نیاب 2013 جبکہ باسمتی اقسام سپر باسمتی، باسمتی-515، سپر گولڈ، سپر باسمتی 2019، شاہین باسمتی، پی کے 1121 ایرومیٹک، کسان باسمتی، چناب باسمتی، پنجاب باسمتی، نیاب باسمتی 2016 اور نور باسمتی فائن غیر باسمتی قسم پی کے-386 اور منظور شدہ ہائبرڈ اقسام کا بیج استعمال کریں۔
- غیر موزوں اقسام مثلاً سپر فائن، کشمیرا، مالٹا، ہیرو، سپرا اور اسی طرح کی دیگر اقسام ہرگز کاشت نہ کی جائیں کیونکہ ان کے چاول کا معیار ناقص ہوتا ہے۔ ان اقسام کی ملاوٹ کی وجہ سے عالمی منڈی میں باسمتی چاول کی قیمت کم موصول ہوتی ہے۔
- دھان کی فصل کو بکائنی اور پتوں کے بھورے دھبے جیسی بیماریوں سے بچانے کے لیے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے بیج کو سفارش کردہ

پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔

- شرح بیج مروجہ طریقہ کاشت کے حساب سے رکھیں۔موٹی اقسام کی پنیری اگر کدو کے طریقہ سے کاشت کرنی ہو تو 6 تا7 کلوگرام،خشک طریقہ میں 8 تا10 کلوگرام اور راب کے طریقہ میں 12 تا15 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔باسمتی اقسام اور غیر باسمتی فائن قسم کے لیے اگر پنیری کدو کے طریقے سے کاشت کرنی ہو تو شرح بیج 4.5 تا5 کلوگرام،خشک طریقہ میں 6 تا7 کلوگرام اور راب کے طریقے میں 10 تا12 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ہائبرڈ اقسام کی کدو کے طریقہ سے کاشت کے لیے شرح بیج 7 تا8 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- سپر باسمتی،سپر گولڈ،سپر باسمتی 2019،باسمتی 515،پی کے 1121 ایرومیٹک،پی کے 386،چناب باسمتی،پنجاب باسمتی،نور باسمتی اور نیاب باسمتی 2016 کو 7 جون تا25 جون تک کاشت کریں۔شاہین باسمتی اور کسان باسمتی 15 جون تا30 جون تک کاشت کریں۔
- اگر پنیری کمزور نظر آئے تو 250 گرام یوریا یا 400 گرام کیلشیم امونیم نائٹریٹ فی مرلہ کے حساب سے لاب کی منتقلی سے دس دن پہلے ڈالیں۔
- دھان کی پنیری پر زہر پاشی دو بار کی جائے۔پہلی بار 8 تا10 دن کی پنیری پر دھوڑا یا سپرے کی شکل میں اور دوسری مرتبہ 15 تا20 دن کی پنیری پر دانے دار زہروں کا استعمال کریں۔
- چاول کی اچھی پیداوار کے لیے کھیت میں پنیری منتقل کرنے سے پہلے 10 تا15 دن تک پانی کھڑا رکھیں اور پھر کدو کریں جبکہ پانی کی کمی صورت میں کدو کرنے کے لیے کھیت میں 7 دن تک پانی کھڑا کیا جائے اور پانی کی شدید کمی کی صورت میں کم از کم 3 دن تک پانی کھڑا رکھیں اور کدو کریں۔

کماد

- کماد کے گڑوؤں کے تدارک کیلئے زرعی توسیعی کارکن کے مشورہ سے دانے دار زہروں کا استعمال کر کے کھیت کو پانی لگا دیں۔
- فصل کو 10 تا12 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں نیز فصل کو پانی کی کمی نہ آنے دیں۔
- بیماری کا حملہ ہونے کی صورت میں زہروں کا استعمال زرعی توسیعی کارکن کے مشورہ سے کریں۔
- پانی کی کمی کی صورت میں ایک کھیلی چھوڑ کر آبپاشی کریں اور اگلے پانی پر صرف چھوڑی ہوئی کھیلیوں کو پانی لگائیں۔

جنتر

- یہ ایک پھلی دار فصل ہے جو زمین کی زرخیزی بڑھانے کے لیے بطور سبز کھاد کاشت کی جاتی ہے تاہم پنجاب کے بعض علاقوں میں اسے چارہ کے لیے بھی کاشت کیا جاتا ہے۔خصوصاً یہ چھوٹے جانوروں کی من پسند غذا ہے۔یہ درمیانی زرخیز زمینوں میں بھی کاشت کیا جا سکتا ہے۔یہ فصل وسط مارچ سے آخر اگست تک کاشت کی جاتی ہے۔البتہ مون سون کی بارشوں کے دوران کاشتہ فصل کی بڑھوتری بہت اچھی ہوتی ہے۔چارہ اور سبز کھاد کے لیے کاشت کی جانے والی فصل کے لیے 20 تا25 کلوگرام جبکہ بیج والی فصل کے لیے 10 سے 12 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔بہتر پیداوار کے لیے ایک بوری ڈی اے پی فی ایکڑ بوقت کاشت ڈالیں۔پہلا پانی بوائی کے 18 تا22 دن بعد لگائیں۔سبز کھاد کے لیے کاشت کے بعد 40 سے 50 دن بعد یا پھول آنے سے قبل اسے روٹاویٹر سے کتر کر زمین میں دبا دیں۔

تل

- درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت ہو تل کی کاشت کے لیے موزوں ہے۔چکنی،پانی جذب نہ کرنے والی،زیادہ ریتلی،سیم وتھور زدہ اور نشیبی زمینیں تل کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہیں۔
- پنجاب میں عام کاشت کے لیے سفید تل کی منظور شدہ اقسام ٹی ایچ-6،ٹی ایس-5،تل 18،نیاب پرل اور نیاب تل 2016 ہیں جو بہتر پیداواری صلاحیت رکھتی ہیں۔
- تل کی اگیتی کاشت کی صورت میں بیماریوں اور کیڑوں کا حملہ زیادہ اور تاخیر سے کاشت کرنے سے پیداوار میں کمی اور بعد میں آنے والی ربیع کی فصلات کی بوائی میں تاخیر ہوتی ہے۔ ٹی ایچ-6 کا بہترین وقت کاشت یکم تا30 جون،ٹی ایس-5 اور تل 18 کا 15 جون تا15 جولائی جبکہ نیاب تل 2016 اور نیاب پرل کا 15 جون تا31 جولائی ہے۔بارانی علاقوں میں جولائی کا پہلا پندرواڑہ تل کی کاشت کے لیے موزوں ہے۔
- ڈرل سے کاشت کے لیے تندرست اور صاف ستھرا ڈیڑھ تا دو کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔
- بیماریوں سے بچاؤ کے لیے کاشت سے پہلے بیج کو محکمہ زراعت توسیع کے عملہ کے مشورہ سے پھپھوندی کش زہر اڑھائی گرام اور کرم کش زہر دو گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔

- تل ڈرل سے قطاروں میں تر وتر میں کاشت کریں اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ ڈیڑھ فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ ٹی ایچ-6 کے لیے 4 انچ جبکہ ٹی ایس-5 اور تل-18 کے لیے 6 انچ رکھیں تاہم نیاب پرل اور نیاب تل 2016 کی کاشت کے لیے قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 5 تا 6 انچ رکھیں۔
- سفارش کردہ فاسفورسی اور پوٹاش کی کھاد کی کل مقدار اور ایک تہائی حصہ نائٹروجنی کھاد بوائی سے پہلے ہی زمین تیار کرتے وقت ڈال دیں بقایا نائٹروجنی کھاد کی آدھی مقدار پہلے پانی پر اور آدھی مقدار دوسرے پانی پر دیں۔ بارانی علاقوں میں کھاد کی مقدار آبپاش علاقوں کی نسبت تین چوتھائی رکھیں اور ساری کھاد بوائی کے وقت ڈال دیں۔

مونگ

- مونگ کی کاشت آبپاش علاقوں میں جلد از جلد مکمل کریں اور بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشیں شروع ہونے پر بوائی شروع کر کے جولائی کے دوسرے ہفتے تک مکمل کریں۔
- اچھی پیداوار کے حصول کے لیے آبپاش علاقوں میں منظور شدہ اقسام نیاب مونگ-2006، ازری مونگ-2006، نیاب مونگ 2011، نیاب مونگ 2016، بہاولپور مونگ 2017، ازری مونگ 2018 اور پی آر آئی مونگ 2018 جبکہ بارانی علاقوں میں چکوال مونگ-6 کاشت کریں۔
- شرح بیج 10 تا 12 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔
- بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کرنے سے فصل کی ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔
- بوائی ہمیشہ تر وتر حالت میں کریں تا کہ اُگاؤ بہتر ہو۔ بوائی قطاروں میں کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رکھیں اور پودوں کا آپس میں درمیانی فاصلہ 8 تا 10 سینٹی میٹر ہونا چاہیے۔

ماش

- اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے ماش 97، عروج 2011، این اے آر سی ماش-3، اور چکوال ماش کاشت کریں۔
- بارانی علاقوں میں کاشت جون کے آخری ہفتہ سے جولائی کے دوسرے ہفتہ تک مکمل کریں البتہ جولائی کا پہلا ہفتہ کاشت کے لیے زیادہ موزوں ہے
- پودوں کی مطلوبہ تعداد حاصل کرنے کے لیے زیادہ بارشوں والے علاقوں میں 8 کلوگرام اور دوسرے علاقوں میں 10 کلوگرام بیج فی ایکڑ رکھیں۔ ماش 97 کے لیے 5 تا 6 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں۔

سبزیات

- سبزیات کی برداشت جاری رکھیں
- مارکیٹ کی فاصلے اور ضرورت کے مطابق پیکنگ کریں۔
- کریلے، خربوزہ اور دیگر پھلدار سبزیوں میں پھل کی مکھی کے تدارک کے لیے سپرے کریں اور مکھی کی قسم کے مطابق پھندے لگائیں۔

باغات

آم

- گرے ہوئے پھل کو جمع کر کے زمین میں دبا دیں۔
- پھل کی مکھی کیلئے پھندے لگائیں عموماً چھ پھندے فی ایکڑ کافی ہوتے ہیں۔
- پھندوں میں روئی کے تنبے باقاعدگی سے ہفتہ کے وقفہ سے تبدیل کریں۔
- آم کے باغات کو 12 تا 15 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔
- پودوں سے نیچے اترنے والی گدھیڑی کو بذریعہ زہر تلف کریں۔

ترشاوہ باغات

- ترشاوہ باغات کو 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔
- اس ماہ میں پودوں کو جون ڈراپ (پھل کا کیرا) (June Drop) سے بچاؤ کے لیے تھوڑے وقفہ کے ساتھ آبپاشی کرتے رہیں اور گرمی کے اثرات سے بچاؤ کے لیے ملچنگ (Mulching) کا بندوبست کریں اور بورڈو پیسٹ مڈھوں پر نہیں لگایا تو لگا دیں۔

- سبز کھاد کے لیے جنتر، گوارہ یا کسی اور موزوں فصل کی کاشت کریں۔
- پودوں سے نیچے اترنے والی گدھیڑی کو بذریعہ زہر تلف کرتے رہیں یا اکٹھی کر کے تلف کریں۔

امرود

- کم عمر پودوں پر زیادہ پھل لگنے کی صورت میں پھل کی چھدرائی کریں۔
- 12 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔
- پھل کی مکھی کے خلاف جنسی پھندے لگانے کا عمل جاری رکھیں۔
- سبز کھاد کے لیے جنتر یا گوارہ اور موزوں فصل کی کاشت کریں۔

کھجور

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- کھجور کی لال بھونڈی / لال سسری (Red Palm Weevil & Red Palm Beetle) کے حملہ کا خیال رکھیں اور تدارک کے لیے Phostoxin/Detia Gas کی گولیاں سوراخ ڈھونڈ کر ان میں رکھیں اور کلوروپائیری فاس کا سپرے کریں۔
- کھجور کے پتوں پر لگنے والی پھپھوندی (Graphiola Phoenicis) کا خیال رکھیں اور تدارک کے لیے مناسب پھپھوندی کش زہر کا سپرے محکمہ زراعت توسیع کے عملہ کے مشورہ سے کریں۔

انگور

- اگیتی اقسام کے پکے ہوئے پھل کی ٹھنڈے وقت میں برداشت کریں۔
- برداشت کے بعد پھل کو سایہ دار اور صاف جگہ پر رکھیں اور جدید بنیادوں پر مارکیٹ کی ضرورت کے مطابق پیکنگ کریں۔
- اگر پھل کی رنگت نصف تبدیل ہو جائے یعنی پکنا شروع ہو جائے تو آبپاشی کا وقفہ بڑھا دیں۔ پھل کی برداشت سے ایک ہفتہ پہلے آبپاشی بند کر دیں۔
- دیمک کے حملہ کی صورت میں کلوروپائری فاس یا فپرونل پودوں کی جڑوں میں ڈالیں۔
- بیماریوں کے حملہ کی صورت میں مناسب پھپھوند کش سپرے کریں۔

☆☆☆